نماز ظہر میں سلام پھیرنے سے پہلے وقت ختم ہو جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12488

تاریخ اجراء: 24ربیع الاول1444ھ/21اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے ظہر کی نماز وقت کے اندر پڑھنا شروع کی لیکن اس کے سلام پھیرنے سے پہلے ہی ظہر کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ تو کیا اس صورت میں اس کی وہ ظہر کی نماز ادا ہو گئی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق فجر، جمعہ اور عیدین کے علاوہ دیگر نمازوں میں اگر نمازی وقت کے اندر تکبیرِ تحریمہ کہہ لے، تو اس کی وہ نماز ادا ہو جائے گی، **لہذا پوچھی گئی صورت میں اس شخص کی وہ ظہر کی نماز ادا ہو گئی، اُسے لوٹانے کی حاجت نہیں۔**

دورانِ نماز اگر وقت ختم ہو جائے، تو وہ نماز فاسد نہیں ہو گی۔ چنانچہ مجمع الانہر، درِ مختار میں ہے: ”والنظم للاول“لو شرع في الوقتية عند الضيق ثم خرج الوقت في خلالها لم تفسد“ ترجمہ: ”اگر تنگ (یعنی آخری) وقت میں وقتی نماز شروع کی پھر نماز کے دوران وقت ختم ہو گیا، تو وہ نماز فاسد نہیں ہو گی۔“ (مجمع الانھر، کتاب الصلوۃ، ج01، ص216، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”**وقت میں اگر تحریمہ باندھ لیا، تو نماز قضا نہ ہوئی، بلکہ ادا ہے**، مگر نمازِ فجر و جمعہ و عیدین کہ ان میں سلام سے پہلے بھی اگر وقت نکل گیا، نماز جاتی رہی۔“ (بہار شریعت، ج01، ص701، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net